45556-اگر کسی کو دن کے آخر میں احتلام کا علم ہو تو وہ کیا کرے ؟

سوال

مجھے ایک دفعہ احتلام ہوا اور میں فجر کی نماز کے لیے اٹھا تو مجھ اس کے متعلق کچھ یاد نہ تھا، کیونکہ لباس میں موجود منی کی طرف دھیان نہ رہا اس لیے کہ وہ خشک ہو چکی تھی، میں نے اس روز سب فرضی نمازیں جنابت کی حالت میں ہی ادا کیں، اور شام کے وقت مجھے یاد آیا کہ مجھے تو احتلام ہوا تھا، یہ بھی اس وقت جب میں نے اپنے زیر جامہ لباس پر منی کے اثرات دیکھے تو پھر یاد آیا، اور غسل کرنے کے بعد ساری نمازیں دوبارہ ادا کیں، کیا میرا یہ فعل صحیح ہے ؟

پسندیدہ جواب

جی ہاں آپ کا یہ فعل صحیح اور شریعت کے موافق ہے، نماز صحیح ہونے کے لیے طہارت و پاکیزگی شرط ہے، اور جنابت سے غسل واجب ہو جاتا ہے، آپ نے جنابت کی حالت میں جو نمازیں ادا کیں اس میں آپ معذور تھے کیونکہ آپ نے ایسا عمدا اور جان بوجھ کر نہیں کیا.

لیکن آپ کو اس کا علم ہونے کے بعد غسل کر کے نمازیں دوبارہ ادا کر کے اس سے بری الذمہ ہو سکتے تھے، اور آپ نے ایسا ہی کیا، اور صحیح بھی یہی ہے.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی سے درج ذیل سوال دریافت کیا گیا :

ایک شخص نے نماز فجر ادا کر لینے کے بعد اپنے لباس میں منی کے اثرات پائے، اس معاملہ میں کیا حکم ہے ؟

شیخ رحمہ اللہ تعالی نے جواب دیا :

"اگر انسان نماز فجر کے بعد سویا نہیں تو اس کی نماز فجر صحیح نہیں کیونکہ اس نے وہ نماز جنابت کی حالت میں ادا کی ہے، کیونکہ اسے یقین ہے کہ یہ منی نماز سے قبل کی ہے.

لیکن اگر انسان نماز فجر کے بعد سویا تھا اور اسے یہ علم نہیں کہ یہ نماز سے قبل والی نیند میں ہوا یا کہ نماز فجر کے بعد والی نیند میں، تو اس میں اصل یہ ہے کہ نماز فجر کی بعد والی نیند میں احتلام ہوا ہے، اور اس کی نماز صحیح ہو گی.

اور اسی طرح اس شخص کا حکم بھی یہی ہو گا جس نے لباس پر منی کے آثار دیکھے اور اسے یہ شک ہو کہ آیا یہ پچھلی رات کا ہے، یا اس سے بھی پہلی رات کا، تو وہ اسے قریب تر سونے والی رات بنائے؛ کیونکہ یہ یقینی ہے، اور اس سے قبل والی مشکوک، اور حدث میں شک طہارت کو واجب نہیں کرتا، اس لیے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"جب تم میں سے کوئی اپنے پیٹ میں کچھ گڑبڑ پائے اور اسے یہ اشکال ہو کہ آیا اس سے کچھ خارج ہوا ہے یا نہیں، تو وہ مسجد سے مت نکلے"

اسے امام مسلم رحمہ اللہ نے روایت کیا ہے.

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے.

دیکھیں : مجموع فتاوی الشیخ ابن عثیمین (11/ سوال نمبر 165).

اوراسی طرح شیخ رحمہ اللہ تعالی سے درج ذیل سوال بھی دریافت کیا گیا :

ایک شخص نے مغرب اور عشاء کی نماز ادا کی اور اپنے گھر واپس آگیا اور جب لباس اتارا تو زیر جامہ لباس میں منی کے آثار دیکھے تو اس پر کیا لازم آتا ہے ؟

شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا :

"اگر تو اس شخص جس نے اپنے لباس پر منی کے آثار دیکھے غسل نہیں کیا تو اس پر غسل کر کے جنابت کی حالت میں ادا کردہ نمازیں دوبارہ ادا کرنا واجب ہیں.

لیکن بعض اوقات انسان لباس پر منی کے آثار تو دیکھتا ہے، لیکن اسے یہ معلوم نہیں کہ یہ اس سے قبل والی رات سے ہے یا کب ؟ تو کیا وہ اسے قریب ترین رات کا شمار کرے یا اس سے قبل والی رات سے ؟

اس کا جواب یہ ہے کہ :

وہ اسے پچھلی قریب ترین رات سے شمار کرے، کیونکہ اس سے قبل والی رات میں شک ہے، اور اصل طہارت ہے، اور اسی طرح اگر وہ نماز فجر کے بعد سو جائے، اور بیدار ہونے کے بعد اپنے لباس میں جنابت کا اثر دیکھے اور اسے یہ علم نہ ہو کہ نماز فجر کے بعد والی نیند سے ہے یا کہ نماز سے پہلے والی نیند سے، تو کیا اسے نماز فجر لوٹانا ہوگی ؟

اس کا جواب یہ ہے :

اس پر نماز فجر کا اعادہ لازم نہیں؛ کیونکہ رات کی نیند میں احتلام کا ہونا مشکوک ہے، اور اسی طرح آپ اپنے ذہن میں یہ قاعدہ اور اصول رکھیں کہ :

آپ کو جب بھی یہ شک ہو کہ آیا یہ پہلی نیند سے ہے یا اب والی نیند سے تو اسے اب والی نیند سے قرار دو.

دیکھیں : مجموع فتاوی الشیخ ابن عثیمین (11/ سوال نمبر 166).

واللہ اعلم .